

امراض کردہ اور شانہ پھری کے اسباب

مگر کردہ کی صورت میں مشکل پانچ ادوس ہی رگے کا گڑھ جالے
میں شانہ تقریباً کمزور ہوتا ہے اس لیے بار بار پیشاب آتا
ہے۔ جوانی میں اگر پیشاب بار بار آئے تو شانہ میں نقص واقع
ہوگا جیسے شانہ کی خواش یا دیگر امراض شانہ۔ اگر پیشاب کو کافی
دیر روکے رکھیں تو دم شانہ کے علاوہ پھری بھی بن سکتی ہے
اسی لیے لگایا چکر سواری کی حالت میں سواری روک کر بہر صورت
پیشاب کر لیں۔ بظاہر کوئی تکلیف نہیں مگر بار بار پیشاب آئے یا
بلا ارادہ پیشاب نکل جائے تو ہمیر نامہ لازمی خواب ہوگا یا حرام
مغز پر چوٹ لگنا، ٹھنڈی اور تیز اشیاء کا استعمال نیچے کے
دمر کا فالج اسی طرح اگر تین سال سے زائد مکر کا بچہ بستر پر
پیشاب کرتا ہے تو اس کے نامہ کی طرف توجہ دیں۔ اس کے
پیٹ میں کڑے بھی یقیناً ہوں گے اس کے حوض کردہ کی
یا شانہ میں سوزش بھی ہو سکتی ہے۔ جسم کے دوسرے اعضا
کی نسبت اپنے جثہ اور قد قامت کے لحاظ سے انہیں جتنا
کام کرنا چاہیے یہ اس سے دس گنا زیادہ کام کرتے ہیں۔ یہ
ہماری لیے تو اتنا کام کریں مگر ایک ہم ہیں کہ سارا سارا دن بیٹھے
جانوروں اور چوپائوں کی طرح الا بلا کھاتے جلتے ہیں اور جسم کو
حرکت دینے میں عار سمجھتے ہیں جس کا سبب پھری کی شکل میں
ظاہر ہوتا ہے۔ یاد رکھیں کہ گردوں میں پھری اور ریت
کا مرض کسی بھی عمر میں ہو سکتا ہے تاہم جوانی اور بچپن
کے زمانے میں زیادہ ہوتا ہے۔ پھری کے مرض تقریباً

ہمارا جسم پانی سے لبریز ہے جس میں کیسے
حیات کے سبب اودگی ہوتی رہتی ہے۔ غذا کی تمحٹ
اور خون میں تقریباً چودہ سے زائد نکلیات یا اجزا ہر وقت
شامل رہتے ہیں۔ اس تمحٹ اور نکلیات کی زیادہ کمزوری
سے جدا کر کے براستہ پیشاب خارج کرنا گردوں کا کام
ہے اس لیے انہیں جسم کی چھٹی بھی کہا جاتا ہے۔ گڑے
دو چھوٹے چھوٹے اعضا ہیں جو کمر سے نیچے ریڑھ کی ہڈی
کے دونوں جانب قدرت نے آویزاں کیے ہیں۔ ہم اوقات
میں انڈے سے بڑے تقریباً ساڑھے چار انچ لمبائی کا ماندہ
قدرت کی کارگری لا حظ فرمائیں کہ ان میں سے لاکھ نکلیات ہیں
جنہیں ایک سیدھ میں کیا جائے تو اسی میل کا فاصلہ بنتا ہے۔
فتبارک اللہ احسن الخالقین ہر مشروبات میں جس
قسم کی غلاظت ہوگی یا پانی میں جتنے زائد نکلیات جو ہمارے
جسم کو ضرورت نہ ہوں وہ گڑے الگ کر دیں گے۔ اس
کے علاوہ خون سے زہریلی اذویت جراثیمی زہر جانوروں کے
کاٹنے سے پیدا ہونے والے زہر اور فالتو نکلیات کو کسی
صورت جسم میں نہیں چھوڑتے۔ یہ پاسبانوں کی طرح سداً جو کسی
اپنے فرائض انجام دیتے رہتے ہیں۔ جوان صحت مند آدمی چوبیس گھنٹہ
میں ایک سے ڈیڑھ لیٹر تک پیشاب کرتا ہے جس میں پانی
اور خون کی غلاظت اور نکلیات ہوتے ہیں۔ اگر گڑے اور
شانہ صحت مند ہوں تو پندرہ ادوس

سوفید وہ لوگ ہوتے ہیں جو سست در سسل الوجہ کا بل بیٹھے
میٹھے منصوبہ بندی کرتے ہوتے ہیں۔ مغز میٹھی اور لمبی غذا ایسے
کھاتے ہیں اور یہ بھول جاتے ہیں کہ

وہ بھولے ہوئے ہیں عادت خدا کی
کہ حرکت میں ہوتی ہے برکت خدا کی

چنانچہ انسانی لوگوں کی اولاد میں بھی یہ مرض سرایت کر جاتا ہے
اور مردوں کا سلسلہ چل نکلتا ہے۔ گردوں میں عموماً دو قسم کی پتھریاں
پیدا ہوتی ہیں۔ آج کل کی اصطلاح میں پہلی قسم کو ریک ایسڈ
دوسری کو ادگز سے لیٹ آف لائم۔ ریک ایسڈ سے مراد ہے جو
لوگ گوشت زیادہ کھاتے ہیں۔ ورزش یا کام کا جلدی نہیں
کرتے جس سے پانی کی طلب ان کو تقریباً نہیں رہتی۔ یہ پتھری
بھوری سرخی مائل سطح ہوا رہے ہوگی تو سمجھ لیں کہ اس مرض
نے گوشت اور لمبی اجزاء سے بھر پور خوراک کھائی مگر اکثر زندگی
سستی میں گزاری۔ فاسفیٹ یا ادگز سے لیٹ سے بننے والی پتھری
ان مریضوں میں ہوگی جنکا ہاضمہ خراب اور جگر کمزور ہوتا ہے۔
یہ لوگ گوشت کی بجائے چکنائی اور میٹھی اشیاء کا بکثرت استعمال کرتے
ہیں۔ آپکو زندگی میں یہ مشاہدہ بھی ہوا ہوگا کہ یہ تمام بد پرہیزی بھی
ہو رہی ہے مگر سست پتھری بھی ٹھیک اور گرد و نشان کی کوئی جاری بھی نہیں
اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے اپنے کاموں میں کو لو کے بل کی طرح
جتے رہتے ہیں۔ اگر انکو اپنی منزل آسائش میں نظر آئے تو گھبراتے نہیں
اور انکا کھانا پیاسہ پسینے کے ملتے خارج ہو جاتا ہے۔ گرمے
میں پتھری کی علامت یہ ہوگی کہ پسینوں کے نیچے ریڑھ کی ہڈی کے
دونوں جانب ہلکا ہلکا درد ہوگا۔ دوڑنے یا ہچکوں سے درد
میں اضافہ ہوگا۔ یہ درد کبھی کبھی ران اور کبھی خیسوں میں بھی ہوگا۔
پتھر کا جب حرکت کئے گا تو درد سے مریض تڑپ اٹھے گا اور
پیشاب کے ساتھ خون کے ذرات بھی آئیں گے۔ یہاں یہ بات
ذہن میں رہے کہ خون شاذ کی پتھری سے بھی آئے گا اس لیے اس
فرق کو بھی عرض کر دیتا ہوں۔ اگر خون

آئے تو یہ گردوں یا حالبین کی نالیوں سے ہو کر آئیگا اگر پیشاب
کر چکنے کے بعد خون آئے تو شاذ کی وجہ۔ اگر خون پیشاب کرنے
سے پہلے آئے تو مجرے بول یعنی اس نالی سے جو شاذ سے پیشاب
لا تا ہے۔ اگر پیشاب میں پسینے آئے تو پتھری کی زگرے گردوں
میں دردم پیدا ہو چکا ہے۔ مریض کو پتھری کی خواہش سے تھ
آتی ہے۔ اگر مریض کو پیشاب کی نالی میں بیڑوں کے نچلے حصے میں یا پیشاب
کی نالی کے آخری سرے میں درد ہو تو اب پتھری شاذ میں ہوگی
جو کہ پیشاب کر چکنے کے بعد ٹھیس بھی ہوگی۔ پیشاب بار بار آئے گا اور
خراقت کے بعد بھی حاجت بدستور رہے گی۔ اگر پتھری شاذ کے منہ پر
آجائے پیشاب رک جائے گا۔

علاج: اگر پتھری بہت بڑی ہے تو پتھر مجبوراً آپریشن ہی ہونا
پڑے گا۔ حالانکہ آپریشن کے بعد بھی پتھری لازمی پیدا ہوگی کہ یہ اسکا
فطری علاج نہیں ہے۔ اس لیے روس کی حکومت نے اس سال مارچ
میں بھارت سے معاہدہ کر کے ایک مکمل ایورڈیک ادارہ کی بنیاد
ڈالی جہاں دہی ہزاروں سال پرانا طریقہ پتھر سے رائج ہوگا۔ انکیشن
کے بائے میں ۱۹۸۸ء میں کیلی فورنیا کے بائیو ٹیکنالوجی کے ماہرین
نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جودوائی کے ذریعے کھلائی جائے وہی اصل اور فطری
علاج ہے۔ قصہ مختصر یہ کہ آپ صبح شام خوب سیر کریں کہ خوب
پسینہ خارج ہو اور کام کاج میں اپنے جسم کو تھکادیں تاکہ کھانا پیاسہ
بہم ہو جائے۔ صحت صحت اور ریاضت آپکو کندن بنا دے گی۔ یہ
دوا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے انشاء اللہ خارج کر دے گی۔ مگر ایہود
اور سنگ سرہا ہی کو بلیک سر سر کی طرح پس کر صبح اور رات کو ایک ایک
ماشہ گرم پانی سے کھائیں۔ پھر صبح شام جوارش زعفرانی سادہ چھوٹے پتھر
بزدوری ۳۰ تو لے کے ہمراہ کھائیں جو تھوڑے وقت کے بعد دال کا شورہ
بھی لازمی نہیں کبھی کبھی جوارش جالینوس بھی چھوٹے ماشہ کھانے کے بعد
دال کے پتھر کھاتے رہیں۔ غذا میں پتھر کے گوشت کا اور کالے چنول کا شورہ
چائے رنگ اور ہر کی دال، روغن بادام، پیسہ، انجیر، تربوز، انگور، انار
سب کچھ کھائیں۔ پانی جتنا پیا جائے کہ نہیں۔